صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 23

منگل 7 جون 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل
The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

منگل 7 جون 2016ء .... 1437 ہجری 7 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 129

ایک عظیم مہینہ

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے شعبان کے آخری دن خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو تم پر ایک بہت عظیم مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے۔ یہ مبارک مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں وہ رات آتی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

دین پر عمل کی بنیاد تقویٰ ہے۔ اس لئے تقویٰ کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے روزوں کو خداتعالیٰ کیلئے صدق کے ساتھ پورے کرو

روزوں سے متعلق بعض فقہی مسائل کے بارے میں رفقاء حضرت مسیح موعود کی روایات اور ایمان افروز واقعات

اس زمانے میں شرعی احکامات کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا حکم یا نظریہ ہی ہمارے لئے ہر مسئلے کا فقہی حل اور فیصلہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جون 2016ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 جون 2016ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ روزے ہر صحت مند بالغ مومن پر فرض ہیں۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو حکم اور عدل بنا کر بھیجا ہے جنہوں نے دین حق کی تعلیم پر بنیاد رکھتے ہوئے ہر معاملے کا فیصلہ کرنا تھا اور کیا۔ پس اس لحاظ سے اس زمانے میں ہمیں اپنے مسائل کا حل اور علم میں اضافے کے لئے آپ کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اس زمانے میں شرعی احکامات کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا حکم یا نظریہ ہی ہمارے لئے ہر مسئلے کا فقہی حل اور فیصلہ ہے۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ دین حق پر عمل کی بنیاد تقویٰ ہے اس لئے تقویٰ کو سامنے رکھتے ہوئے روزوں کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو سامنے رکھیں کہ اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ حضور انور نے روزوں کے بارے میں احکامات اور فقہی مسائل کا حل حضرت مسیح موعود کے حوالے سے آپ کے رفقاء کی روایات اور ایمان افروز واقعات کی روشنی میں پیش فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان اور دوسرے مسلمان ممالک میں جہاں رویت ہلال کمیٹیاں حکومت کی طرف سے بنی ہوئی ہیں، ہم احمدی بھی ان کمیٹیوں کے اعلان کے مطابق روزے شروع کرتے اور ختم کرتے ہیں اور عید بھی اس کے مطابق منائی جاتی ہے۔ لیکن ان مغربی ممالک میں جہاں رویت ہلال کمیٹیاں نہیں ہوتیں وہاں چاند نظر آنے کے واضح امکان کو سامنے رکھتے ہوئے حساب کتاب پر انحصار کیا جاسکتا ہے۔ مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ رویت کو قیاسات ریاضیہ پر فوقیت ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ روزوں کے دنوں میں سحری کھایا کرو، سحری کھانے میں برکت ہے، حضرت مسیح موعود بھی اس کی پابندی فرمایا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود وتر نماز اول شب میں پڑھ لیتے تھے اور نماز تہجد 2،2 رکعات کر کے کل 8 رکعات آخر شب میں ادا فرماتے تھے۔ آپ سحری نماز تہجد کے بعد کھاتے تھے اور اس میں اتنی تاخیر فرماتے تھے کہ بعض دفعہ نداء ختم ہونے تک سحری کھاتے رہتے۔ مومن کا فرض ہے کہ جو لقمہ اس کے منہ میں جائے اس کے متعلق دیکھے کہ اگر سحری اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھائی جارہی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے اور اس میں برکت ہے اور اگر صرف پیٹ بھرنا ہے تو پھر وہ نفس کے لئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ سفر اور بیماری میں روزہ جائز نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے روزے کے متعلق فتویٰ دیا ہے کہ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔ فرمایا کہ قادیان میں آکر روزہ رکھ سکتے ہیں کیونکہ وہ احمدیوں کے لئے وطن ثانی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر کسی جگہ تین دن سے زائد قیام کرنا ہو تو پھر روزے رکھے اور اگر تین دن سے کم قیام ہو تو روزے نہ رکھے۔ فرمایا کہ قرآن شریف کی دی ہوئی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خداتعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت میں روزہ رکھنے کی رخصت دی ہے۔ روزہ کی غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے اور اس کی رضا فرمانبرداری میں ہے جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے کیونکہ نجات خداتعالیٰ کے فضل سے ہے نہ کہ اپنا اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کرسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض اوقات گرم علاقوں میں رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ جب فصل کی بیجائی یا کٹائی ہورہی ہوتی ہے۔ ایسے میں کاشتکار لوگ تقویٰ وطہارت سے اپنی حالت سوچ لیں۔ اگر کسی کو مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب آسانی میسر ہو تو روزے رکھ لے۔ فرمایا وعلی الذین یطیقونہ کے معانی یہ ہیں کہ جو روزے کی طاقت نہیں رکھتے ان کے لئے فدیہ دینے کا حکم ہے اور فدیہ اس لئے مقرر کیا گیا تا کہ روزے کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ اگر انسان نیک دل ہوکر خداتعالیٰ سے روزوں کی توفیق مانگے تو مجھے یقین ہے کہ خداتعالیٰ طاقت بخش دے گا۔ فرمایا کہ جو بھی کوئی مریض یا مسافر کسی مسکین کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ دے اور دوسرے ایام میں روزے رکھے۔ یہی حضرت مسیح موعود کا مذہب تھا آپ ہمیشہ فدیہ بھی دیتے اور بعد میں روزے بھی رکھتے تھے اور اس کی دوسروں کو تاکید بھی فرمایا کرتے تھے۔ فرمایا کہ بے خبری میں کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ شریعت نے چھوٹی عمر کے بچوں کو روزہ رکھنے سے منع کیا ہے لیکن بلوغت کے قریب انہیں کچھ روزے رکھنے کی مشق ضرور کروانی چاہئے۔ اور ہر سال چند روزے رکھوانے چاہئیں۔ یہاں تک کہ 18 سال کی عمر ہوجائے جو روزہ کی بلوغت کی عمر ہے۔ اسی طرح تراویح کے بارے میں فرمایا کہ گیارہ رکعت اول شب میں پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تقویٰ پر قائم ہوکر اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کرتے ہوئے رمضان کے روزوں سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور کے ساتھ اطفال ڈنمارک کی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ ڈنمارک کے دوران اطفال کے ساتھ کلاس ہوئی۔ جس کی ریکارڈنگ پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں ایم ٹی اے پر نشر کی جائے گی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

7 جون	8:00pm, 12:45pm
8 جون	8:35am
12 جون	12:55pm
13 جون	5:40am

پریس ریلیز

مکرم ہومیو ڈاکٹر حمید احمد صاحب اٹک راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 4 جون 2016ء کو مکرم ہومیو ڈاکٹر حمید احمد صاحب ابن مکرم شریف احمد صاحب عمر 63 سال ساکن دارالسلام کالونی اٹک شہر کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کردیا۔ تفصیلات کے مطابق مکرم ڈاکٹر حمید احمد صاحب اٹک شہر میں ہومیوپیتھک کلینک چلاتے تھے۔ مورخہ 4 جون کو نماز ظہر کے وقت کلینک سے ظہر کی نماز پڑھنے کے لئے آئے اور نماز پڑھنے کے بعد تقریباً 2:30 بجے اپنے کلینک سے کچھ سامان لے کر گھر جارہے تھے۔ وہ گھر کے گیٹ پر پہنچے ہی تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم افراد نے پیچھے سے آکر آپ پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں ایک گولی آپ کے سر میں لگی جس کی وجہ سے موقع پر آپ کی شہادت ہوگئی فائرنگ کے بعد حملہ آور فرار ہوگئے۔

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

جماعت احمدیہ برطانیہ کی 13 ویں سالانہ امن کانفرنس

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی شمولیت اور خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 19 مارچ 2016ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں جماعت احمدیہ برطانیہ کی 13 ویں سالانہ امن کانفرنس میں شرکت کی اور صدارتی خطاب فرمایا۔ اس تقریب میں 26 ممالک سے تعلق رکھنے والے 900 سے زائد افراد نے شرکت کی جن میں سے 500 کے قریب غیراز جماعت مہمان شامل تھے۔

اس موقع پر حضورانور نے محترمہ حدیل قاسم صاحبہ (Hadeel Qassim) کو احمدیہ پرائز فار دی ایڈوانسمنٹ آف پیس (Ahmadiyya Prize for the Advancement of Peace) بھی عطا فرمایا۔ موصوفہ مشرقِ وسطیٰ کے ناگزیر حالات میں مہاجر بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے غیر معمولی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

پیس کانفرنس میں حضورانور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ دنیا میں دیرپا امن کے قیام کے لئے ہمیں معاشرہ کی ہر سطح پر برابری کی بنیادوں پر انصاف کو قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ حضورِانور نے فرمایا کہ میڈیا کو دنیا میں قیامِ امن کے لئے تصویر کے اچھے رخ کو بھی پیش کرنا چاہیئے۔ اس ضمن میں حضورانور نے فرمایا کہ میڈیا کو دنیا بھر میں بسنے والے مسلمانوں کی اکثریت کو بھی کوریج دینی چاہیئے جو اسلام کی امن پسند تعلیمات پر کاربند ہے اور معاشرہ کا صحت مند حصہ ہے۔ جبکہ اس کے برعکس میڈیا ان مٹھی بھر لوگوں کو جو غلط طور پر اسلام کے نام پر بہیمانہ جرائم کر رہے ہیں زیادہ کوریج دیتا دکھائی دیتا ہے۔

حضورِانور نے فرمایا کہ قرآن کریم مذہبی آزادی کا علمبردار ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دہشتگرد تنظیموں کی سپلائی لائن کو بند کر دیا جائے تو یہ بہت جلد ختم ہو جائیں گی۔ حضور انور نے اس تقریب کے ساتھ الگ سے ہونے والی ایک پریس کانفرنس میں فرمایا کہ برطانیہ کو یورپی یونین کا حصہ رہنا چاہیئے۔

حضورانور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ آج کے دور میں (دین) کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں نے لوگوں کے دلوں میں (دین) کا خوف ڈال دیا ہے۔ جبکہ (دین) سے ڈرنے والی ایسی کوئی بات نہیں، (دین حق) امن کا دین ہے اور جو لوگ اس پُر امن دین کے نام پر سفاکانہ جرائم کر رہے ہیں (دین) ان حرکات کی کسی بھی صورت اجازت نہیں دیتا۔

حضورانور نے فرمایا کہ قرآنِ کریم کی پہلی ہی سورۃ میں اللہ تعالیٰ کو ''رب العالمین'' کہا گیا ہے۔ ایسا خدا جو تمام جہانوں کا رب ہے بھلا کس طرح اپنی ہی مخلوق کو قتل کرنے، یا انہیں نقصان پہنچانے کا حکم دے سکتا ہے؟ حضورانور نے فرمایا کہ (دین) باہم بات چیت، گفت وشنید اور افہام وتفہیم کے ساتھ معاملات کو حل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ لیکن جہاں اور کوئی چارہ نہ رہے وہاں قیامِ امن کیلئے طاقت کے استعمال سے بھی نہیں روکتا۔ حضور انور نے فرمایا کہ (دین) میں سزا کا تصور بدلہ لینے کے رنگ میں موجود ہی نہیں ہے۔ اس کے برعکس کسی جرم کی سزا دینے کا مقصد مجرم اور معاشرہ کی اصلاح اور بہتری کے سوا اور کچھ نہیں۔

حضورانور نے (دین) کے بارہ میں پائی جانے والی ایک بہت بڑی غلط فہمی کو دور کرتے ہوئے فرمایا کہ (دین) میں 'ارتداد' کی کوئی سزا نہیں۔ اس کے برعکس مذہبی آزادی کا قیام اور فروغ (دین) کے بنیادی اصولوں میں شامل ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ میڈیا کو معاشرہ میں مثبت باتوں کو فروغ دینا چاہیئے۔ میڈیا آج ایک طاقتور چیز ہے، اسے اپنی قوت کا استعمال معاشرہ میں بہتری لانے کے لئے کرنا چاہیئے۔ حضورانور نے فرمایا کہ ایسا کرنا اس لئے بھی ضروری ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ مغربی ممالک کو شام کی حکومت کے ساتھ مذاکرات کے راستے کھلے رکھنے چاہئیں تاکہ شام کے لوگوں کے حالات بہتر ہوسکیں۔ حکومتوں اور تنظیموں کو چاہیئے کہ وہ کسی بھی حکومت (regime) کو گرانے کی بجائے امن کے پائیدار قیام پر زور دیں تو بہتر ہے۔ انہیں لیبیا اور عراق سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔

حضورانور نے فرمایا کہ ابھی تک دہشتگرد تنظیموں کی سپلائی لائن منقطع نہیں کی جاسکی۔ وقتی فائدہ حاصل کرنے کے لئے ان کے ساتھ ہتھیاروں اور تیل کی خرید وفروخت کا سلسلہ جاری ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ سب حکومتیں انسانیت سے پُر جذبات کے فروغ کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور کام کریں۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ دنیا میں انصاف کی پختہ بنیادوں پر امن کا قیام ہوجائے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے قبل اس تقریب میں بعض معززین نے بھی تقاریر کیں۔ ان میں محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ، Siobhain McDonagh ممبر پارلیمنٹ، Zac Goldsmith ممبر پارلیمنٹ و امیدوار میئر آف لندن (الیکشن 2016ء)، مکرم لارڈ طارق احمد بی ٹی صاحب، وزیر مملکت برائے انسداد شدت پسندی، رائٹ آنریبل جسٹن گریننگ (Justine Greening) سیکرٹری آف اسٹیٹ برائے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ شامل ہیں۔

معزز مقررین نے دنیا کے حالات اور قیام امن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حضورِ انور کی کاوشوں کو سراہا اور پائیدار امن کے قیام اور اس کے فروغ پر زور دیا۔

غزل

لبوں پہ کرنیں محبت کی بے حساب لئے
وہ آیا بزم میں چاہت کا آفتاب لئے

جو گِرد اس کے ہیں یوں اس کے چاہنے والے
ستارے جیسے ہوں جھرمٹ میں ماہتاب لئے

جو تجھ کو پانا ہے کچھ، اس کی خاک پا ہو جا
کہ یہ وجود ہے سجدوں میں انقلاب لئے

بڑا بے معنی ہے تنہا سفر اجالوں کا
مزا تو جب ہے چلو سب کو ہم رکاب لئے

کہیں سے ان کو بھی تعبیر کا دلاسا ملے
جو پیاسی آنکھوں میں پھرتے ہیں تیرے خواب لئے

میرے ہر اشک میں چاہت تری ہے عکس پذیر
تیری شبیہ ترا حسن لاجواب لئے

جو لکھی خط میں اسے دل کی کیفیت ہم نے
تو سب حروف تھے اشکوں سی آب و تاب لئے

یہ انتظار کا بادل ضرور برسے گا
ہاں کِھل اٹھے گا رخ فصل گل گلاب لئے

یہ زرد پتے ہرے ہوں گے عنقریب عابدؔ
دُکھے ہوئے ہیں جو دل آج اضطراب لئے

مبارک احمد عابد

اردو کے ضرب المثل اشعار

تو بھی اے ناصح کسی پہ جان دے
ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی!

....

کھٹے کئے ہیں دانت رقیبوں کے بارہا
حاضر جواب ہوں میں کبھی چوکتا نہیں

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود کو ہر شخص کی انفرادی طور پر بھی مہمان داری کا بڑا خیال رہتا تھا۔ کوئی بھی اگر حق کی تلاش کے لئے آئے تو اس کو ایک تو صحیح طرح پیغام ملے اور دوسرے جو ظاہری آرام ہے وہ بھی اس کو پوری طرح میسر ہو

اللہ تعالیٰ سے پیار اور محبت کی وجہ سے اس کی عبادت کرنی چاہئے۔ اس میں جنت اور دوزخ کا سوال نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ کے افضال کا حق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے

پہلے سے بڑھ کر (دین) کی باتیں سیکھیں اور اپنے دوستوں کو بتائیں کہ ہم تو (دین) کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں

جب بھی مخالفتیں بڑھیں ان مخالفتوں نے جماعت کے لئے کھاد کا کام کیا۔ اس سے ہمیں تو کوئی فکر نہ کبھی تھی اور نہ ہے اور نہ ہونی چاہئے۔ اس موجودہ مخالفت سے بھی میڈیا کے ذریعہ جماعت کا بڑا وسیع تعارف ہوا ہے جو کہ شاید پہلے ہم اتنے تھوڑے عرصے میں نہ کر سکتے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو۔ ایک بھی ایسا نہیں اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں۔ خدا تعالیٰ اس سے کہ کسی کو حقیقی طور پر ایذاء پہنچائی جاوے اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے ایسا ہی بیزار ہے جیسے کہ وہ نہیں چاہتا کہ اس کے ساتھ ملایا جائے۔ یعنی ناجائز دشمنیاں اور پھر دشمنی کی وجہ سے دوسرے کو تکلیف دینا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 29۔ اپریل 2016ء بمطابق 29 شہادت 1395 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد

(جماعت احمدیہ پر ختم نبوت کے انکار کے الزام کا رد کرتے ہوئے فرمایا)

پچھلے دنوں جو گلاسگو میں احمدی کی شہادت ہوئی اس کی وجہ سے اس معاملے کو مخالفین نے اپنی جان بچانے کے لئے مذہبی جذبات کا ایشو بنانے کی کوشش کی۔ لیکن پھر حکومت کے مثبت رویے اور پریس کی بے انتہا دلچسپی کی وجہ سے ان بہت سی تنظیموں نے اور (-) کی یہاں جو ایک بڑی تنظیم ہے اس نے ظاہراً معذرت خواہانہ رویہ بھی اختیار کر لیا۔ لیکن ساتھ ہی اس بات پر بھی ہٹ دھرمی سے قائم رہے اور اس کا اظہار کیا کہ احمدی (-) بہرحال نہیں ہیں۔...... بعض بچے بچیوں نے گزشتہ دنوں مجھے لکھا کہ ہمارے سے اس طرح سلوک ہوتا ہے۔ تو میں ان کو یہی کہتا ہوں کہ پہلے سے بڑھ کر (دین) کی باتیں سیکھیں اور اپنے دوستوں کو بتائیں کہ ہم تو (-) ہیں اور (دین) کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیّین مانتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہی آنے والے مسیح موعود کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام اور آپ کا تابع نبی مانتے ہیں۔ بہرحال دنیا کے مختلف ممالک میں احمدیوں کے خلاف یہ ابال وقتاً فوقتاً اٹھتے رہتے ہیں۔...... ہمارے بھی ہر احمدی بچے اور نوجوان کا فرض ہے کہ (دین) کی حقیقی تعلیم سے پوری طرح آگاہی حاصل کریں۔ اس تعلیم سے آگاہی حاصل کریں جس کو اس زمانے میں کھول کر ہمیں حضرت مسیح موعود نے بتایا اور جس پر جماعت احمدیہ قائم ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری شرعی نبی ہیں اور شریعت کے لحاظ سے آپ پر نبوت ختم ہو گئی۔ یعنی اب کوئی نئی شریعت نہیں آ سکتی۔ اسی طرح قرآن کریم آخری شرعی کتاب ہے......۔

بہرحال جماعت کے ساتھ ہم نے ہمیشہ کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہی سلوک دیکھا ہے کہ جب بھی مخالفتیں بڑھیں ان مخالفتوں نے جماعت کے لئے کھاد کا کام کیا۔ اس سے ہمیں تو کوئی فکر نہ کبھی تھی اور نہ ہے اور نہ ہونی چاہئے۔ اس موجودہ مخالفت سے بھی میڈیا کے ذریعہ جماعت کا بڑا وسیع تعارف ہوا ہے جو کہ شاید پہلے ہم اتنے تھوڑے عرصے میں نہ کر سکتے۔ یہاں بھی اس ملک میں بھی اس طرف بڑی توجہ پیدا ہوئی ہے اور پھر یہ بھی کہ بعض احمدی نوجوان جو مذہب میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے تھے، جماعت کے ساتھ تو بعضوں کا اتنا اٹھنا بیٹھنا نہیں تھا، یا آنا جانا نہیں تھا۔ یا کبھی عید پہ آ گئے یا دُور سے فاصلہ رکھا، لیکن اس میڈیا کے ذریعہ سے انہیں بھی پتا چل گیا ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کو نبی مانتے ہیں لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں۔......

اب میں حضرت مسیح موعود کے بعض ارشادات اور واقعات پیش کرتا ہوں جن میں آپ کی سیرت کے بعض پہلو اجاگر ہوتے ہیں اور پتہ چلتا ہے کہ آپ اپنے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کو صرف علمی اور عقلی رنگ میں ثابت کرنے والے نہیں تھے بلکہ اسلام کی تعلیم کا عملی اظہار بھی آپ کی تعلیم اور عمل سے ہوتا ہے۔

ایک دفعہ ایک شخص عبدالحق نامی نوجوان کالج کے سٹوڈنٹ تھے جو پہلے مسلمان تھے پھر عیسائی ہو گئے۔ جیسے حضرت مسیح موعود نے ذکر کیا کہ انہی باتوں سے بہت سے لوگ اسلام چھوڑ گئے اور عیسائی ہو گئے۔ یہ بھی ان میں سے ایک تھے جو عیسائی ہو گئے۔ حق کی تلاش میں یا ویسے ہی علمی تحقیق کے لئے قادیان آئے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے پاس کچھ دیر ٹھہرے۔ مختلف ملاقاتوں میں آپ ان کو مسائل بیان فرماتے تھے۔ ایک دن انہوں نے کہا کہ ایک عیسائی کے سامنے جب آپ کا نام لیا تو اس نے آپ کو گالی دی۔ اس نوجوان نے کہا۔ مجھے یہ بڑا ناگوار گزرا۔ اس بات کو سن کر حضرت مسیح موعود نے جو جواب دیا وہ کس طرح آپ کے اعلیٰ اخلاق کا اظہار کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ”گالیاں دیتے ہیں اس کی تو مجھے پرواہ نہیں ہے۔ بہت سے خطوط گالیوں کے آتے ہیں جن کا مجھے محصول بھی دینا پڑتا ہے اور کھولتا ہوں تو گالیاں ہوتی ہیں اشتہاروں میں گالیاں دی جاتی ہیں۔ (پاکستان میں

آجکل بھی یہی حال ہے۔ بڑے بڑے اشتہار لگتے ہیں) اوراب تو کھلے لفافوں پر گالیاں لکھ کر بھیجتے ہیں۔ مگران باتوں سے کیا ہوتا ہے؟ اورخدا کا نور کہیں بجھ سکتا ہے؟ ہمیشہ نبیوں، راستبازوں کے ساتھ ناشکروں نے یہی سلوک کیا ہے۔ ہم جس کے نقش قدم پر آئے ہیں مسیح ناصری، اس کے ساتھ کیا ہوا؟'' (کیونکہ یہ عیسائی ہوگئے تھے اس لئے مسیح کی مثال پیش کی کہ ان کے ساتھ بھی تو یہی ہوا تھا۔ گالیاں دی جاتی تھیں۔ ظلم ہوا۔ صلیب پر بھی چڑھایا گیا) پھر فرمایا ''اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا ہوا؟ اب تک ناپاک طبع لوگ گالیاں دیتے ہیں۔ میں تو بنی نوع انسان کا حقیقی خیرخواہ ہوں۔ جو مجھے دشمن سمجھتا ہے وہ خود اپنی جان کا دشمن ہے۔''

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہ عبدالحق نامی شخص کئی دن وہاں رہے اور آپ کے ساتھ گفتگو چلتی رہی اور آپ ان کے مختلف سوالوں کے جواب بھی دیتے رہے۔ ایک دن حضرت مسیح موعود نے انہیں فرمایا کہ ''مَیں آپ کو بار بار یہی کہتا ہوں کہ جب تک آپ کی سمجھ میں کوئی بات نہ آوے اسے آپ بار بار پوچھیں۔ ورنہ یہ اچھا طریق نہیں ہے کہ ایک بات کو آپ سمجھیں نہیں اور کہہ دیں کہ ہاں سمجھ لیا۔ اس کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔'' تو یہ آپ کا حوصلہ تھا۔ بار بار آپ کہتے تھے پوچھو۔ آپ کو ایک تڑپ تھی کہ لوگوں پر حق کھلے اور وہ اسے قبول کریں۔ یہ نوجوان جو تھے سراج الدین عیسائی کو بھی جانتے تھے جس نے حضرت مسیح موعود سے سوال کئے تھے اور پھر آپ نے اس کے جواب بھی دیئے جو شائع بھی ہوگئے۔ تو اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ ''سراج الدین جو یہاں آیا تھا اس نے ایسا ہی کیا اور کچھ فائدہ نہ اٹھایا۔'' یعنی سوال کرتا تھا۔ اور چپ رہتا تھا آگے مزید سوال نہیں کرتا تھا اور یہاں آکے بھی اس نے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔ ہر بات پہ ہاں ہاں کرتا رہا اور دل میں جو شکوک تھے یا شبہات اگر پیدا ہوئے تو نیک نیتی سے ان کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی۔ حضرت مسیح موعود سے مزید سوال نہیں پوچھے۔ جو لکھ کے لایا تھا بس وہی پوچھتا رہا یا آپ جو بیان فرماتے رہے ان پہ ہاں ہاں کرتا رہا۔ حضرت مسیح موعود نے نوجوان کو فرمایا کہ اس نے یعنی سراج الدین نے آپ کو کچھ کہا تھا؟ اس کو آپ جانتے ہیں؟ تو عبدالحق نامی شخص نے جواب دیا کہ ہاں وہ مجھے منع کرتے تھے کہ وہاں مت جاؤ کچھ ضرورت نہیں۔ جب ہم نے ایک سچائی کو پالیا (یہ بھی مسلمانوں سے عیسائی ہوگیا تھا۔ کہنے لگا کہ جب سچائی یعنی عیسائیت کو ہم نے پالیا) پھر کیا ضرورت ہے کہ اور تلاش کرتے پھریں۔ اور یہ بھی انہوں نے کہا تھا کہ جب میں آیا تھا تو وہ مجھے تین میل تک چھوڑنے آئے تھے اور پسینہ آیا ہوا تھا۔ (اس عیسائی کو واپسی پر الوداع کہنے کے لئے تین میل تک حضرت مسیح موعود گئے تھے اور یہ بھی مہمان نوازی کا وہ اعلیٰ ظرف ہے جس کا اظہار آپ نے کیا۔) ایڈیٹر بدر نے جو اس پہ نوٹ لکھا ہوا ہے وہ یہ ہے کہ سلیم الفطرت لوگ حضرت مسیح موعود کی شفقت اور ہمدردی پر غور کریں اور اس جوش کا اندازہ کریں جو اس کی فطرت میں کسی روح کو بچا لینے کے لئے ہے۔ کیا تین میل تک جانا محض ہمدردی ہی کے لئے نہ تھا۔ (حضرت مسیح موعود تین میل تک اس عیسائی کے ساتھ جو گئے وہ ہمدردی کے لئے تھا تا کہ اس کو بچائیں) لکھتے ہیں کہ ورنہ میاں سراج الدین سے کیا غرض تھی۔ اگر فطرت سلیم ہو تو آپ کے اس جوش ہمدردی ہی سے حق کا پتہ پالے۔ ہمارے لئے ایسا سچا جوش رکھنے والے تجھ پر خدا کا سلام۔ سلامت برتو اے مرد سلامت۔

حضرت مسیح موعود کو جو پسینہ آگیا تھا اس بارہ میں آپ فرماتے ہیں ''اس پسینے سے اس نے یہ مراد لی کہ گویا جواب نہیں آیا۔ افسوس آپ اس سے پوچھتے تو سہی کہ پھر وہ یہاں رہ کر نمازیں کیوں پڑھتا تھا۔'' (جب وہ یہاں حضرت مسیح موعود کے پاس آیا تو نمازیں بھی پڑھا کرتا تھا) اور آپ فرماتے ہیں ''کیا اس نے نہیں کہا تھا کہ میری تسلی ہوگئی۔ میرے سامنے ہو تو میں اس کو حلف دے کر پوچھوں۔ سامنے ہونے سے کچھ تو شرم آ جاتی ہے۔'' بہرحال عبدالحق صاحب نے کہا۔ میں نے نمازوں کا حال پوچھا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہاں میں پڑھا کرتا تھا اور آخر میں نے کہہ دیا تھا کہ میں کسی سرد مقام پر جا کر فیصلہ کروں گا۔ (یہ سراج الدین نے جواب دیا تھا) اور یہ بھی مسٹر سراج الدین نے کہا تھا کہ مرزا صاحب شہرت پسند ہیں۔ میں نے چار سوال پوچھے تھے ان کا جواب چھاپ دیا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''اس میں تو شہرت پسندی کی کوئی بات نہیں ہے۔ ہم کیوں حق کو چھپاتے۔ اگر چھپاتے تو گنہگار ٹھہرتے اور معصیت ہوتی۔ خدا نے جب مجھے مامور کر کے بھیجا ہے تو پھر میں حق کا اظہار کروں گا اور جو کام میرے سپرد ہوا ہے اسے مخلوق کو پہنچاؤں گا۔ اور اس بات کی مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کوئی شہرت پسند کہے یا کچھ اور۔ آپ ان کو پھر خط لکھیں کہ وہ یہاں کچھ دن اور رہ جائیں۔''

پس جس کام کے ساتھ اور جس کام کے لئے خدا تعالیٰ نے آپ کو بھیجا تھا اس کو صرف ایک شخص تک محدود نہیں رکھا بلکہ سمجھا کہ اس سے دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے اور اس سے (دین) کی حقیقت ظاہر ہوگی تو دوسروں کے لئے بھی آپ نے یہ جواب شائع کر دیا، کسی نام و نمود کے لئے نہیں کئے تھے۔ پس آپ کا ہر کام (دین) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور مقام قائم کرنے کے لئے تھا۔

بہرحال بہت ساری باتیں اس نوجوان عبدالحق سے آپ کی سیر کے دوران ہوا کرتی تھیں۔ ایک دن یہی باتیں کرتے ہوئے جب سراج الدین کے بارے میں یہ سوال ہو رہا تھا تو آپ گھر کے قریب پہنچ گئے۔ اس وقت حضرت اقدس نے عبدالحق صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ ہمارے مہمان ہیں اور مہمان آرام وہی پا سکتا ہے جو بے تکلف ہو۔ پس آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو مجھے بلا تکلف کہہ دیں۔ پھر جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا کہ دیکھو یہ ہمارے مہمان ہیں اور تم میں سے ہر ایک کو مناسب ہے کہ ان سے پورے اخلاق سے پیش آوے اور کوشش کرتا رہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ یہ کہہ کر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے۔

تو ہر ایک شخص کی انفرادی طور پر بھی مہمان داری کا آپ کو بڑا خیال رہتا تھا۔ کوئی بھی اگر حق کی تلاش کے لئے آیا ہے تو اس کو ایک تو صحیح طرح پیغام ملے اور دوسرے جو ظاہری آرام ہے وہ بھی اس کو پوری طرح میسر ہو۔

ایک واقعہ ایک مریض کی عیادت کا بیان کرتا ہوں لیکن اس میں بھی حضرت اقدس مسیح موعود نے دعا کے ذکر میں آجکل کے پیروں فقیروں کی طرح اپنی بڑائی بیان نہیں کی کہ میں دعا کروں گا اور میری دعائیں قبول ہوتی ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور قبولیت دعا کے فلسفے اور اپنی حالت کو خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ڈھالنے کے متعلق ہی بیان فرمایا۔ واقعہ یوں ہے۔ لکھنے والے لکھتے ہیں کہ ایک قریشی صاحب کئی روز سے بیمار ہو کر دارالامان میں حضرت حکیم الامت کے علاج کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے متعدد مرتبہ حضرت حجۃ اللہ کے حضور دعا کے لئے التجا کی۔ آپ نے فرمایا ''ہم دعا کریں گے۔'' پھر ایک دن شام کو اس نے بذریعہ حضرت حکیم الامت التماس کی کہ میں حضرت مسیح موعود کی زیارت کا شرف حاصل کرنا چاہتا ہوں مگر پاؤں کے متورم ہونے کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکتا۔ (پاؤں سوجا ہوا ہے چل نہیں سکتا) حضرت مسیح موعود نے خود 11/اگست 1902ء کو ان کے مکان پر جا کر دیکھنے کا وعدہ فرمایا۔ چنانچہ وعدہ کے ایفاء کے لئے آپ سیر کو نکلتے ہی خدام کے حلقے میں اس مکان پر پہنچے جہاں وہ ٹھہرے ہوئے تھے اور کچھ دیر تک مرض کے عام حالات دریافت فرماتے رہے، اس کے بعد بطور تبلیغ فرمایا۔ (دعوت الی اللہ) کا کوئی پہلو بھی آپ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور (دین) کی حقیقی تعلیم بھی بتانا چاہتے تھے۔) فرمایا کہ ''میں نے دعا کی ہے۔ (تمہارے پیغام مل رہے تھے۔ میں نے دعا کی ہے) مگر اصل بات یہ ہے کہ نری دعائیں کچھ نہیں کر سکتی ہیں جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی اور امر نہ ہو۔ اہل حاجت لوگوں کو کس قدر تکالیف ہوتی ہیں مگر حاکم کے ذرا کہہ دینے اور توجہ کرنے سے وہ دور ہو جاتی ہیں۔ (جو بعض ضرورتمند لوگ ہوتے ہیں وہ اپنی تکلیفیں لے کے حاکم وقت کے پاس جاتے ہیں اور اس کی توجہ اور مدد سے وہ دور ہو جاتی ہیں۔) اسی طرح پر اللہ تعالیٰ کے امر سے سب کچھ ہوتا ہے۔ میں دعا کی قبولیت کو اس وقت محسوس کرتا ہوں جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے امر اور اذن ہو۔ کیونکہ اس نے اُدْعُوْنِی تو کہا ہے مگر اَسْتَجِبْ لَکُمْ بھی ہے۔'' (یعنی جب اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں تمہاری سنوں گا۔ یہ سننے میں حکم اور اذن کی شرائط ساتھ ہیں اور اس کے لئے خدا تعالیٰ کی بات کو ماننا اور اس کی عبادت کرنا بھی شرط ہے۔) آپ نے فرمایا کہ ''یہ ضروری بات ہے کہ بندہ اپنی حالت میں ایک پاک تبدیلی کرے اور اندر ہی اندر خدا تعالیٰ سے صلح کر لے اور یہ معلوم کرے کہ وہ دنیا

میں کس غرض کے لئے آیا ہے اور کہاں تک اس غرض کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ جب تک انسان اللہ تعالیٰ کو سخت ناراض نہیں کرتا اس وقت تک کسی تکلیف میں مبتلا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر انسان تبدیلی کر لے تو خدا تعالیٰ پھر رجوع برحمت ہوتا ہے۔ اس وقت طبیب کو بھی سوجھ جاتی ہے۔'' (یعنی اللہ تعالیٰ رجوع برحمت ہوتا ہے تو ڈاکٹر کو بھی صحیح طرح اس کی مرض کو تشخیص کرنے کی صلاحیت دے دیتا ہے، علم دے دیتا ہے۔) فرمایا ''خدا تعالیٰ پر کوئی امر مشکل نہیں بلکہ اس کی تو شان ہے کہ اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا ...... (یٰسٓ: 83)''۔ کہ اس کا یہ حکم ہی کافی ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اسے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہونے لگتی ہے۔ فرمایا کہ ''ایک بار میں نے اخبار میں پڑھا تھا کہ ایک ڈپٹی انسپکٹر پنسل سے ناخن کا میل نکال رہا تھا جس سے اس کا ہاتھ ورم کر گیا۔ آخر ڈاکٹر نے ہاتھ کاٹنے کا مشورہ دیا۔ اس نے معمولی بات سمجھی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہو گیا'' (فوت ہو گیا)۔ فرمایا کہ ''اسی طرح ایک دفعہ میں نے پنسل کو ناخن سے بنایا۔ دوسرے دن جب میں سیر کو گیا تو مجھے اس ڈپٹی انسپکٹر کا خیال آیا اور ساتھ ہی میرا ہاتھ ورم کر گیا۔ میں نے اسی وقت دعا کی اور الہام ہوا اور پھر دیکھا تو ہاتھ بالکل درست تھا اور کوئی ورم یا تکلیف نہ تھی۔ غرض یہ بات ہے کہ خدا تعالیٰ جب اپنا فضل کرتا ہے تو کوئی تکلیف باقی نہیں رہتی مگر اس کے لئے ضروری شرط ہے کہ انسان اپنے اندر تبدیلی کرے۔ پھر جس کو وہ دیکھتا ہے کہ یہ نافع وجود ہے تو اس کی زندگی میں ترقی دے دیتا ہے''۔ (یعنی اللہ تعالیٰ جس کو دیکھتا ہے کہ یہ وجود نافع ہے، اس سے نفع پہنچنے والا ہے، دنیا کو فائدہ پہنچتا ہے تو اس کی زندگی میں ترقی دے دیتا ہے۔ بعض استثناء بھی ہوتے ہیں، لیکن عموماً یہ اللہ تعالیٰ کا سلوک ہے۔) فرمایا کہ ''ہماری کتاب میں اس کی بابت صاف لکھا ہے۔ وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ ...... (الرعد: 18) کہ اور جو چیز لوگوں کو نفع دینے والی ہوتی ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔ فرمایا کہ ''ایسا ہی پہلی کتابوں سے پایا جاتا ہے۔ حزقیل نبی کی کتاب میں بھی درج ہے۔'' فرماتے ہیں کہ ''انسان بہت بڑے کام کے لئے بھیجا گیا ہے لیکن جب وقت آتا ہے اور وہ اس کام کو پورا نہیں کرتا تو خدا اس کا کام تمام کر دیتا ہے۔ خادم کو ہی دیکھ لو کہ جب وہ ٹھیک کام نہیں کرتا تو آقا اس کو الگ کر دیتا ہے۔ پھر خدا تعالیٰ اس وجود کو کیونکر قائم رکھے جو اپنے فرض کو ادا نہیں کرتا۔''

فرماتے ہیں کہ ''ہمارے مرزا صاحب (یعنی حضرت مسیح موعود کے والد مرحوم و مغفور) پچاس برس تک علاج کرتے رہے۔ ان کا قول تھا کہ ان کو کوئی حکمی نسخہ نہیں ملا۔ سچ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے اذن کے بغیر ہر ایک ذرہ جو انسان کے اندر جاتا ہے کبھی مفید نہیں ہو سکتا۔ توبہ و استغفار بہت کرنی چاہئے تا خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے۔ جب خدا تعالیٰ کا فضل آتا ہے تو دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ خدا نے یہی فرمایا ہے کہ دعا قبول کروں گا اور کبھی کہا کہ میری قضاء و قدر مانو۔ اس لئے میں تو جب تک اِذن نہ ہو لے کم امید قبولیت کی کرتا ہوں۔ بندہ نہایت ہی ناتواں اور بےبس ہے۔ پس خدا کے فضل پر نگاہ رکھنی چاہئے۔''

پھر آپ نے ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف حقیقی (دینی) تعلیم کے مطابق رہنمائی فرمائی اور اپنا نمونہ اس طرح قائم فرمایا جس طرح آپ نے اپنے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ سے سیکھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے بڑا حق یہی ہے کہ اس کی عبادت کی جاوے اور یہ عبادت کسی غرض ذاتی پر مبنی نہ ہو بلکہ اگر دوزخ اور بہشت نہ بھی ہوں تب بھی اس کی عبادت کی جاوے اور اس ذاتی محبت میں جو مخلوق کو اپنے خالق سے ہونی چاہئے کوئی فرق نہ آوے۔'' یہی اعتراض آجکل دین کے مخالفین بہت لوگ کرتے ہیں کہ لالچ کی خاطر تم لوگ عبادت کرتے ہو۔ تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے پیار اور محبت کی وجہ سے اس کی عبادت کرنی چاہئے۔ فرماتے ہیں کہ ''اس لئے ان حقوق میں دوزخ اور بہشت کا سوال نہیں ہونا چاہئے۔'' اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنا ہے۔ اس میں یہ سوال نہ ہو کہ جنت ملے گی۔ دوزخ ملے گی بلکہ جو اللہ سے محبت ہے اس کا حق یہ ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے جو فضل ہیں ان کا حق یہ ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ دوسرا ہمدردی بنی نوع انسان کی ہے۔ فرمایا کہ ''بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی میں میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ میں اللہ تعالیٰ نے قید نہیں لگائی ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرو تو قبول نہیں کروں گا۔ بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرنا یہ بھی سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے لئے اکثر دعا کیا کرتے تھے اس لئے بخل کے ساتھ ذاتی دشمنی نہیں کرنی چاہئے اور حقیقتاً موذی نہیں ہونا چاہئے۔ شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو۔ ایک بھی ایسا نہیں اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں۔ خدا تعالیٰ اس سے کہ کسی کو حقیقی طور پر ایذاء پہنچائی جاوے اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے ایسا ہی بیزار ہے جیسے وہ نہیں چاہتا کہ اس کے ساتھ ملایا جاوے۔'' یعنی ناجائز دشمنیاں اور پھر دشمنی کی وجہ سے دوسرے کو ناجائز طور پر تکلیف دینا بھی اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے، اسی طرح جس طرح اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جاتا ہے۔ فرمایا کہ ''ایک جگہ وہ فصل نہیں چاہتا اور ایک جگہ وصل نہیں چاہتا۔'' یعنی ایک جگہ وہ جدائی نہیں چاہتا اور ایک جگہ ملنا نہیں چاہتا یا وہ مقام نہیں چاہتا جو ملنے کا ہو۔ فرمایا کہ ''یعنی بنی نوع کا باہمی فصل اور اپنا کسی غیر کے ساتھ وصل''۔ بنی نوع انسان جو ہیں وہ آپس میں علیحدہ ہوں، جھگڑے ہوں، فساد ہوں، ایک کا منہ اِس طرف ہو اور دوسرے کا منہ اُس طرف ہو، یہ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا۔ یہ فصل ہے۔ اور اپنا کسی غیر کے ساتھ وصل یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو جوڑنا، کسی کو ملانا، اس کے برابر ٹھہرانا، شریک ٹھہرانا۔ یہ وصل ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے لئے یہ نہیں چاہتا۔ انسانوں کی ایک دوسرے سے جدائی نہیں چاہتا اور یہ چاہتا ہے کہ آپس میں مل جل کر رہیں، محبت اور پیار سے رہیں، ایک ہو کر رہیں اور اپنے آپ کو برابر سمجھیں اور اپنے لئے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ واحد ہے، یگانہ ہے اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ فرمایا ''اور یہ وہی راہ ہے کہ منکروں کے واسطے بھی دعا کی جاوے۔ اس سے سینہ صاف اور انشراح صدر پیدا ہوتا ہے اور ہمت بلند ہوتی ہے۔ اس لئے جب تک ہماری جماعت یہ رنگ اختیار نہیں کرتی اس میں اور اس کے غیر میں پھر کوئی امتیاز نہیں ہے۔ میرے نزدیک یہ ضروری امر ہے کہ جو شخص ایک کے ساتھ دین کی راہ سے دوستی کرتا ہے اور اس کے عزیزوں سے کوئی ادنیٰ درجہ کا ہے تو اس کے ساتھ نہایت رفق اور ملائمت سے پیش آنا چاہئے اور ان سے محبت کرنی چاہئے کیونکہ خدا کی یہ شان ہے۔

بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم

(کہ بدوں کو بھی نیکوں کے ساتھ خداوند کریم بخش دیتا ہے۔) پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو، تمہیں چاہئے کہ تم ایسی قوم بنو جس کی نسبت آیا ہے فَاِنَّھُمْ قَوْمٌ لَا یَشْقٰی جَلِیْسُھُمْ۔ یعنی وہ ایسی قوم ہے کہ ان کا ہم جلیس بدبخت نہیں ہوتا۔ یہ خلاصہ ایسا ہے ایسی تعلیم کا جو تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہ میں پیش کی گئی ہے۔''

پس یہ چند باتیں ہیں جو میں نے بیان کی ہیں اس بہت بڑے عظیم ذخیرے میں سے جو آپ نے ہمارے سامنے صحیح دینی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کے مطابق رکھا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآنی تعلیم کو اپنانے اور اپنے اوپر لاگو کرنے کا حق ادا کیا ہے۔ ختم نبوت کا صرف نعرہ نہیں لگایا بلکہ آپ کا ہر قول و فعل اپنے آقا و مطاع کی اتباع میں تھا اور اسی تعلیم اور اسی شریعت کو ہی قائم کرنے کی آپ کو تڑپ تھی تا کہ دنیا کو پتا چلے کہ یہ خوبصورت تعلیم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری ہے یہی اصلی نجات ہے اور اپنے ماننے والوں کو بھی آپ نے اس پر عمل کرنے کی نصیحت اور ہدایت فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جہاں عملی نمونے قرآن و سنت کے مطابق قائم کرنے کی توفیق دے وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کا صحیح ادراک بھی ہمیں عطا فرمائے اور (دین) کی حقیقی تصویر ہم دنیا کو دکھانے والے ہوں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123317 میں Fajar Ramadhan

ولد Dey Hary Anto قوم......پیشہ ملازمتیں عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakorta Tiarar ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Fajar Ramadahan گواہ شد نمبر1۔ Al Haj Umar Nul Yono S/o Syamul Ahmadi گواہ شد نمبر2۔ Noa Tamu S/o Swahman

مسل نمبر123318 میں Cyrus Qu Uwah

ولد Dja Enudin Djasumin قوم.....پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر23سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Cyrus Qu Uwah گواہ شد نمبر1۔ Al Haj Umar MulYono گواہ شد نمبر2 Al Haj Sya Ursul Ahmadi S/o Surah Man

مسل نمبر123319 میں Mohammad Juhri

ولد Makmun قوم.....پیشہ ڈرائیور عمر32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 28لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Juhri گواہ شد نمبر1۔ Al Haj Umar Mul Yono S/o Nagatman گواہ شد نمبر2۔ Fauisil Ahmadi S/o

مسل نمبر123320 میں Eva Fauiza

بنت Solihin قوم.....پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baros/Cibodas Girang ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Eva Fauzia گواہ شد نمبر1۔ Kashmir Mubrak A S/o Haris گواہ شد نمبر2۔ Suganda Nurdin S/o Nodin

مسل نمبر123321 میں Hafiz Mubrak Ahmad

ولد Sunarto قوم....پیشہ ملازمتیں عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Wetan ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hafiz Mubrak Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Sunarto S/o Kasnawi گواہ شد نمبر2۔ Syaiful Ahmad B S/o Soleh Barmawi

مسل نمبر123322 میں Siti Marayati

بنت Dedi قوم.....پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت 2013ء ساکن Panjalu ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Maryati گواہ شد نمبر1۔ Muhyiddin Ahmad S/o Didin گواہ شد نمبر2۔ Purnama S/o Mamad Suntama

مسل نمبر123323 میں Dian Laela Wahyuni

بنت Djumahir قوم.....پیشہ ملازمتیں عمر24سال بیعت 2001ء ساکن Praya ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dian Laela Wahyuni گواہ شد نمبر1۔ Djumahir S/o Suliman گواہ شد نمبر2۔ Syfariadi S/o Djumahir

مسل نمبر123324 میں Gunawan

ولد Tapsil قوم.....پیشہ ملازمتیں عمر46سال بیعت 2003ء ساکن Bandung Weatan ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان Sqm534۔ اس وقت مجھے مبلغ 25لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Gunawan گواہ شد نمبر1۔ Sunarto S/o Kasnawi Late گواہ شد نمبر2۔ Syarif Ahmad Barnawi S/o Soleh Barnawi

مسل نمبر123325 میں Nur Ainun Mukhlisa

زوجہ Taufiq Achmad Minhadja قوم.....پیشہ ملازمتیں عمر38سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Makassar /Ujaung Pandang ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 25لاکھ انڈونیشین روپے (2) زیور 25.7 گرام انڈونیشین روپے One10 (3) Bracelet 60گرام۔ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 31لاکھ 7ہزار 400 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nur Ainun Mukhilisa گواہ شد نمبر1۔ Yudha Muhammad Takbir S/o Tan Soei Goang گواہ شد نمبر2۔ Achmad Syamsudin S/o Syamsudin

مسل نمبر123326 میں Taufiq Achmad Minhadjat

ولد Minhadjat Hamja قوم.....پیشہ ملازمتیں عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Makassar ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Traka Parents (Shared Land)(1) Rice Trka(Shared)(2)94Sqm 20لاکھ انڈونیشین روپے Field2000Sqm-Trka Parents (Shared)Land (3) 175Sqm 87لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 25لاکھ 60ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Taufiq Achmad Minhadjat گواہ شد نمبر1۔ Yudha Muhammad Takbir S/o Tan Soei Goang گواہ شد نمبر2۔ Schmad Syamsudin S/o Syamsudin

مسل نمبر123327 میں Rina Zahra Tuni

بنت Arifin Saleh Ahmadi قوم.....پیشہ..... عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Rina Zahra Tuni گواہ شد نمبر1۔ Dodi Kurnia Wan S/o U.Sastra گواہ شد نمبر2۔ Lili Sumarli S/o Sury Adi Azizi (Late)

مسل نمبر123328 میں Rahman Nurudin

ولد Jamiat قوم.....پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت 2012ء ساکن Singaparna ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahman Nurudin گواہ شد نمبر1۔ Jamiat S/o Eman Sulaeman گواہ شد نمبر2۔ Enda Juanda S/o Suhrja

مکرم قیصر محمود صاحب

باکسنگ کی دنیا کے عظیم کھلاڑی محمد علی انتقال کرگئے

اس عالمی چیمپئن کو 20ویں صدی کا بہترین ایتھلیٹ قرار دیا جاتا ہے

نہ صرف ایک عظیم باکسر بلکہ بیسویں صدی کے عظیم کھلاڑی اور سب سے بڑھ کر ایک اچھے انسان محمد علی 3 جون 2016ء کو انتقال کرگئے۔ محمد علی نے اپنی زندگی میں 61 مقابلے لڑے۔ 56 مقابلوں میں کامیابی اور صرف پانچ میں ناکامی ہوئی۔ 37 مرتبہ انہوں نے اپنے مخالفین کو ناک آؤٹ کیا۔

محمد علی 17 جنوری 1942ء کو امریکہ کے شہر لوئس ویل (Louisville) میں پیدا ہوئے۔ محمد علی کے والدین نے ان کا نام اپنے علاقے کے مشہور شخص کے نام پر کیسیوس مارسیلز کلے (Cassius Marcellus Clay) رکھا۔ محمد علی کا تعلق ایک غریب سیاہ فام گھرانے سے تھا۔ لیکن اسے بچپن سے ہی باکسنگ کا شوق تھا۔

کیریئر کا آغاز

شوقیہ باکسنگ کا آغاز کرنے والے محمد علی کی شہرت کا آغاز 1960ء میں روم (اٹلی) میں ہونے والے اولمپکس میں سونے کا تمغہ حاصل کرکے ہوا۔ اولمپکس میں تمغہ جیتنے کے بعد وہ اپنے ایک دوست کے ساتھ ایک ریستوران میں گئے جہاں انہیں ریستوران میں داخل ہونے سے منع کردیا گیا اور بتایا گیا کہ یہاں صرف سفید فام ہی داخل ہوسکتے ہیں۔ محمد علی نے اس ناروا سلوک پر دلبرداشتہ ہوکر اپنا اولمپکس میں جیتا ہوا سونے کا تمغہ دریائے اوہائیو میں پھینک دیا۔ تاہم انہوں نے باکسنگ میں نام بنانے کیلئے محنت جاری رکھی۔ 1960ء ہی میں انہوں نے باقاعدہ طور پر پروفیشنل باکسر کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔

عالمی ٹائٹل کا حصول

1964ء میں جب محمد علی 19 فتوحات حاصل کرچکے تھے تو انہوں نے صرف 22 سال کی عمر میں ہیوی ویٹ چیمپئین سونی لسٹن (Sonny Liston) کو چیلنج دیا۔ اس مقابلہ سے قبل وہ ایک کمزور حریف تصور ہورہے تھے لیکن انہوں نے اپنی شاندار کھیل بازی سے سونی لسٹن کو اتنا نڈھال کردیا کہ اس نے مقابلہ کے ساتویں راؤنڈ میں اکھاڑے میں آنے سے انکار کردیا۔ اس طرح محمد علی نے پہلی بار ''ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپئن'' بننے کا اعزاز حاصل کیا۔

پابندیاں

1964ء میں محمد علی نے ''نیشن آف اسلام'' تنظیم میں شمولیت اختیار کرلی اور اپنا نام کیسیوس کلے سے بدل کر محمد علی رکھ لیا۔ محمد علی نے اپنے اعزاز کا کامیابی سے دفاع کیا ان کی کامیابیوں کا سفر 1967 تک جاری رہا۔ 1967ء میں ویت نام کے ساتھ جنگ میں امریکن فوج میں شمولیت سے انکار پر محمد علی سے ٹائٹل چھین لیا گیا اور اُن پر باکسنگ کھیلنے کی پابندی لگادی گئی۔ اس دوران انہوں نے اپنی پابندی کے خلاف عدالت سے بھی رجوع کیا۔ 1970ء میں محمد علی پر سے یہ پابندی اٹھالی گئی اور 8 مارچ 1971ء کو انہوں نے ورلڈ چیمپئن جوفریزیر (Joe Frazier) کے ساتھ مقابلہ کیا اس مقابلہ پر تمام لوگوں کی نظریں تھیں اور اس مقابلہ کو The Fight of the Century کا نام دیا گیا۔ 15 راؤنڈ پر مشتمل اس مقابلہ میں محمد علی کو باوجود بہترین کھیل کے شکست ہوگئی۔

عروج کا دوبارہ حصول

جنوری 1974ء میں محمد علی نے جوفریزیر کے ساتھ پھر مقابلہ کیا جو اپنا اعزاز کھو چکا۔ محمد علی نے جو فریزیر کو ہرا کر ہیوی ویٹ ٹائٹل کے لئے فورمین (Foreman) کو چیلنج دے دیا۔ 8 اکتوبر 1974ء کو کانگو (زائرے) میں کھیلی جانے والی اس فائٹ کو The Rumble in the Jungle کا نام دیا گیا۔ محمد علی نے اپنے شاندار کھیل سے فورمین کو شکست دیکر دوسری مرتبہ ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا۔

19 فروری 1978ء کو محمد علی کو لیون سپنکس (Leon Spinks) کے ہاتھوں شکست ہوگئی لیکن ستمبر 1978ء میں محمد علی ہیوی ویٹ چیمپئن سپنکس کو ہرا کر تیسری بار ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپئن بن گئے۔

ریٹائرمنٹ

27 جون 1979ء کو محمد علی نے باکسنگ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ اس وقت محمد علی کو 59 کھیلے جانے والے مقابلہ جات میں صرف تین بار شکست ہوئی تھی اور 37 بار اس نے اپنے مخالف کو ناک آؤٹ کیا تھا۔ لیکن ورلڈ باکسنگ کونسل (WBC) کے اصرار پر محمد علی نے 1980ء میں ہیوی ویٹ چیمپئین لیری ہومز (Larry Holmes) کے ساتھ مقابلہ کیا لیکن شکست کھاگئے اسی طرح ایک اور میچ میں ٹریور بربک (Trevor Berbick) کے خلاف بھی انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 1981ء میں محمد علی نے باقاعدہ طور پر باکسنگ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں اپنے بہترین کھیل کے ساتھ ساتھ اپنی عمدہ تقریری صلاحیت کے باعث بھی اپنے مخالفین پر نفسیاتی دباؤ رکھا۔ وہ اپنے متعلق ہمیشہ کہا کرتے:

I am the greatest.

یاد رہے کہ جب وہ بیماری میں مبتلا ہوئے تو وہ یہی کہا کرتے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اس بیماری میں مبتلا کرکے بتایا کہ تم عظیم نہیں بلکہ عظیم میں ہوں۔

محمد علی کا یہ مقولہ بھی بہت مشہور ہے کہ

I could float like a butterfly
and sting like a bee.

(ترجمہ: میں تتلی کی طرح اڑ سکتا اور شہد کی مکھی طرح کاٹ سکتا ہوں۔)

اعزازات

اپنے بہترین فٹ ورک اور مکے بازی سے محمد علی پہلے باکسر بن گئے۔ جنہوں نے تین بار ورلڈ ہیوی ویٹ چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ 1996ء کے اٹلانٹا اولمپکس میں محمد علی نے مشعل کو روشن کرکے اولمپکس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ انہی اولمپکس مقابلوں میں محمد علی کو ایک اعزازی گولڈ میڈل دیا گیا جو اس میڈل کے متبادل کے طور پر تھا جو وہ دریائے اوہائیو میں پھینک چکے تھے۔

اس طرح محمد علی کو اولمپکس ہال آف فیم اور ورلڈ باکسنگ ہال آف فیم میں شمولیت کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ حاصل کرنے والے محمد علی کو 20ویں صدی کے آخر پر بے شمار لکھنے والوں نے **20ویں صدی کا بہترین ایتھلیٹ** قرار دیا جبکہ کئی درجہ بندی کرنے والوں نے محمد علی کو **ایتھلیٹ آف دی ملینیم** قرار دیا۔ محمد علی کی ایک بیٹی لیلیٰ علی خود بھی ایک بہترین باکسر ہے اور باکسنگ کے کئی مقابلے جیت چکی ہے۔

محمد علی ایک عرصہ سے پارکنسن (رعشہ) کی بیماری میں مبتلا تھے لیکن تادم آخر وہ انسانیت کی خدمت کیلئے چیریٹی کے کاموں میں حصہ لیتے رہے۔ ان کی سوانح عمری My Own Story کے نام سے شائع ہوچکی ہے۔

محمد علی کی تدفین 10 جون کو ان کے آبائی قصبہ میں ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

بقیہ از صفحہ 1: پریس ریلیز

مکرم ڈاکٹر حمید احمد صاحب کو احمدی ہونے کی بنا پر مذہبی مخالفت کا سامنا تھا اور تقریباً ڈیڑھ سال قبل آپ کے کلینک کو رات کے وقت دو دفعہ جلانے کی بھی کوشش کی گئی تھی۔ آپ انتہائی شریف النفس اور نیک سیرت انسان تھے۔ آپ نے لواحقین میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کی اہلیہ وفات پاچکی ہیں۔ مکرم حمید احمد صاحب کی میت تدفین کیلئے ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 5 جون کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں صبح 10 بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

ترجمان جماعت احمدیہ پاکستان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے اس افسوسناک واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو مختلف شہروں میں 10 دن کے اندر دو معصوم احمدیوں کا اپنے گھروں کے باہر قتل ہو جانا تشویشناک ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ مذہبی انتہا پسند عناصر ایک بار پھر احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ کے مذموم منصوبہ پر عمل پیرا ہیں۔ ایک طرف گڈ گورننس کے ڈھنڈورے پیٹے جارہے ہیں اور دوسری طرف احمدی عقیدہ کے اختلاف کی بنا پر قتل ہو رہے ہیں۔ ملک بھر میں احمدیوں کے خلاف بے بنیاد اور شرانگیز پراپیگنڈہ مسلسل جاری ہے۔ جو اس طرح کے افسوسناک واقعات کی ایک بنیادی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت اعلان کیا گیا تھا کہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف نفرت پھیلانے والے عناصر نہ صرف آزاد ہیں بلکہ مسلسل اپنا شرانگیز پراپیگنڈہ بلاخوف جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ترجمان نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مکرم حمید احمد صاحب کے قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

درخواست دعا

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد صادق صاحب دھیر کے کلاں ضلع گجرات کافی عرصہ سے علیل ہیں۔ کھانا پینا مشکل ہے اور کوئی حرکت بھی نہیں کرسکتے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ
ڈگری کالج روڈ دارالرحمٰن کالونی ☆ راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک
0333-9797797 ☆ 0333-9797798
047-6211399 ☆ 047-6212399

ربوہ میں سحر و افطار و موسم 7 جون

انتہائے سحر	3:23
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
وقت افطار	7:14
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	44 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 جون 2016ء

9:55 am	درس القرآن
1:00 pm	رمضان المبارک کی برکات واہمیت
1:50 pm	رمضان المبارک۔ دینی وفقہی مسائل
4:00 pm	درس القرآن

رمضان المبارک میں سوئمنگ پول کا شیڈیول

رمضان المبارک میں سوئمنگ پول کی ایک شفٹ ہوگی اور سوئمنگ پول کی ٹائمنگ درج ذیل ہوگی۔

نماز عصر 5:30 بجے شام

شفٹ: 5:45 بجے تا 6:30 بجے شام

احباب جماعت سے بھرپور استفادہ کرنے کی درخواست ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

☆............☆............☆

مکان برائے فروخت

مکان نمبر 8/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بالمقابل بیت النور برقبہ 10 مرلہ جس میں 3 بیڈ رومز پر مشتمل کھلا ہوا دار میٹھے پانی، بجلی، گیس کی سہولیات موجود ہیں۔

رابطہ: 03336706649,03356052049

موٹر پوائنٹ

نئی اور پرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

پروپرائٹر: آصف احمد ظفر۔ 17 بلال مارکیٹ ربوہ

0345-6311000,0300-7710709

asifbaloch786@ymail.com

ماڈرن پینٹ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور

خرم شہزاد: 03218507783 طاہر محمود: 03339797372

دکان: 047:6214437

لنک ساہیوال روڈ نزد گیٹ نمبر 2 بیت اقصیٰ دارالبرکات ربوہ

ہوزری کی دنیا میں بلند مقام ہے — لائل پور۔ فیصل آباد کا پرانا نام ہے

لائل پور ہوزری سٹور

کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد

طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی: 0412619421

الحمید جدید ہومیو سٹور

معیاری جرمن فرانس ادویات دیگر سامان ہومیوپیتھی

ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)

سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510

0344-7801578

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

امین جیولرز

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز

سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ دکان: 0476213213 موبائل: 0333-5497411

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299

اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ

TeL:047-6214000,Fax:047-6215000

Mob:0333-6524952

E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,

Sheets &Coil

JK STEEL

Lahore

داؤد آٹوز

Best Quality PARTS

ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ، کلٹس خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس

طالب دعا ▪ داؤد احمد، محمد عباس احمد ▪ محمود احمد، ناصر الیاس

بادامی باغ لاہور 13-KA آٹو سنٹر

فون شوروم: 042-37700448

042-37725205

ثروت ہوزری سٹور

لوکل وامپورٹڈ جرسی، سویٹر، تولیہ، بنیان، جراب، رومال، اور ٹراؤزر، شرٹ کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔

کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد

Ph:0412627489,03007988298

ربوہ آئی کلینک

اوقات کار: روزانہ صبح 10 تا 1:30 بجے تک، شام 5:30 تا 7:30 بجے تک

چھٹی بروز جمعۃ المبارک

برائے رابطہ فون نمبر: 047-6211707

047-6214414-0301-7972878

ملٹی لنکس انٹرنیشنل کارگو کوریئر

یادگار روڈ۔ ربوہ

دنیا کے تمام ممالک میں پارسل اور قیمتی دستاویزات بذریعہ FedEx اور DHL مناسب ریٹس

نعیم احمد شاہد: 0321-7918563,0333-2163419

047-6213567,6213767

VINYL CENTER

- Wall Paper
- Window Blinds
- Glass Paper
- Vinyle Tiles
- False Ceiling
- PVC Paneling
- Curtain Cloth

12-13-LG, Glamour 1 Plaza

Township, Lahore.

: 042-35151360

Mobile: 0300-4122757

0321-4251115

Email:vinylcener@yahpp.com

Interiors

A Faizan Butt

ٹاپ برانڈز/ ڈیزائنرز ورائٹی دستیاب ہے

ضرورت سیلز مین

انصاف کلاتھ ہاؤس

Men Women Kids

ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

سٹار جیولرز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد

047-6211524

0336-7060580

Study Abroad

Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.

IELTS™

English for International Opportunity

iTEP Training & Testing Center

Training By Qualified Teachers

International College of Languages

ICOL

Visit / Settlement Abroad:

- → Jalsa Visa
- → Apeel Cases
- → Visit / Business Visa.
- → Family Settlement Visa.
- → Supper Visa for Canada.

Education Concern® (British Council Trained Education Consultant)

EC Education Concern

67-C, Faisal Town, Lahore

042-35162310 / 35177124 / 0302-8411770/0331-4482511

www.educationconcern.com

info@educationconcern.com

Skype ID: counseling.educon

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز

لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور

چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی

0300-9488447

042-35301547,35301548

042-35301549,35301550

E_mail:umerestate786@hotmail.com

البشیر پیج جیولرز

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

میاں شاہد اسلام

+92 047 6214510

+92 333 6709546

چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10

STUDY IN GERMANY

Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available

FREE DEGREE PROGRAMMES

Science / Engineering / Management

Medicine / Economics / Humanities

Get 18 Months Job Search Time After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies

APPLY NOW (Requirement)

- Intermediate with above 60%
- A-Level Students
- Bachelor Students with min 70%
- Students awaiting result can also apply

Consultancy + Admission Assistance + Documentation

Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University

Please contact your ErfolgTeam in Germany

Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), **Fax:** 0049 7940 5035031

Web: www.erfolgteam.com , **E-mail:** info@erfolgteam.com